سورة البقرة

آيات ١٦٨ - ١٧٦

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ٘ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ
تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا
يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا
دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا
حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ

اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا
يُزَكِّيْهِمْ ۚ صلے وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ ۢ
بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع

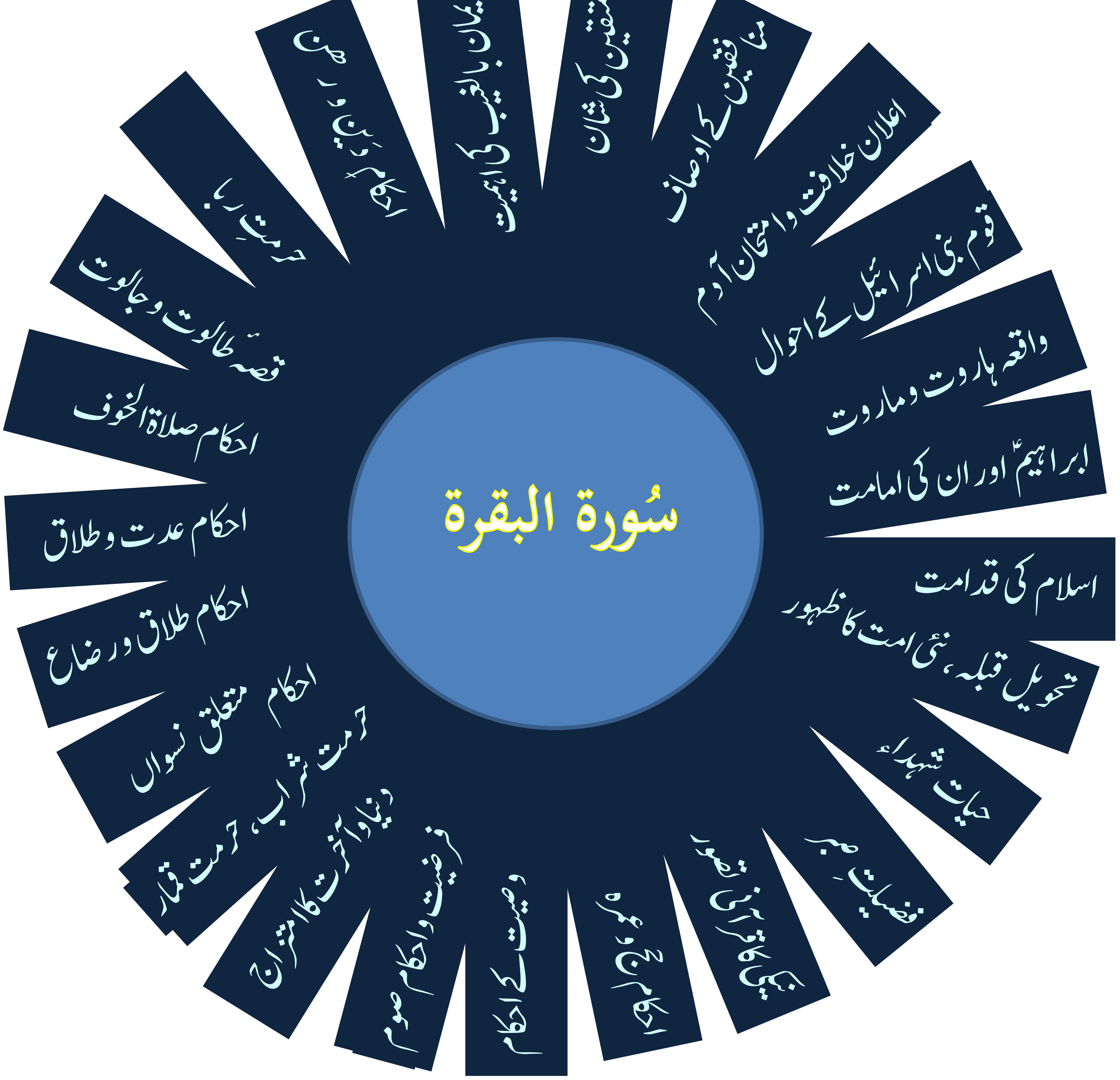

سُورة البقرة
متقین کی شان
منافقین کے اوصاف
اعلان خلافت و امتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت و ماروت
ابراہیمؑ اور ان کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلت صبر
بیت اللہ کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت و احکام صوم
دنیا و آخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق و رضاع
احکام عدت و طلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت و جالوت
حرمت ربا
احکام دَین و رھن
یمان بالغیب کی اہمیت

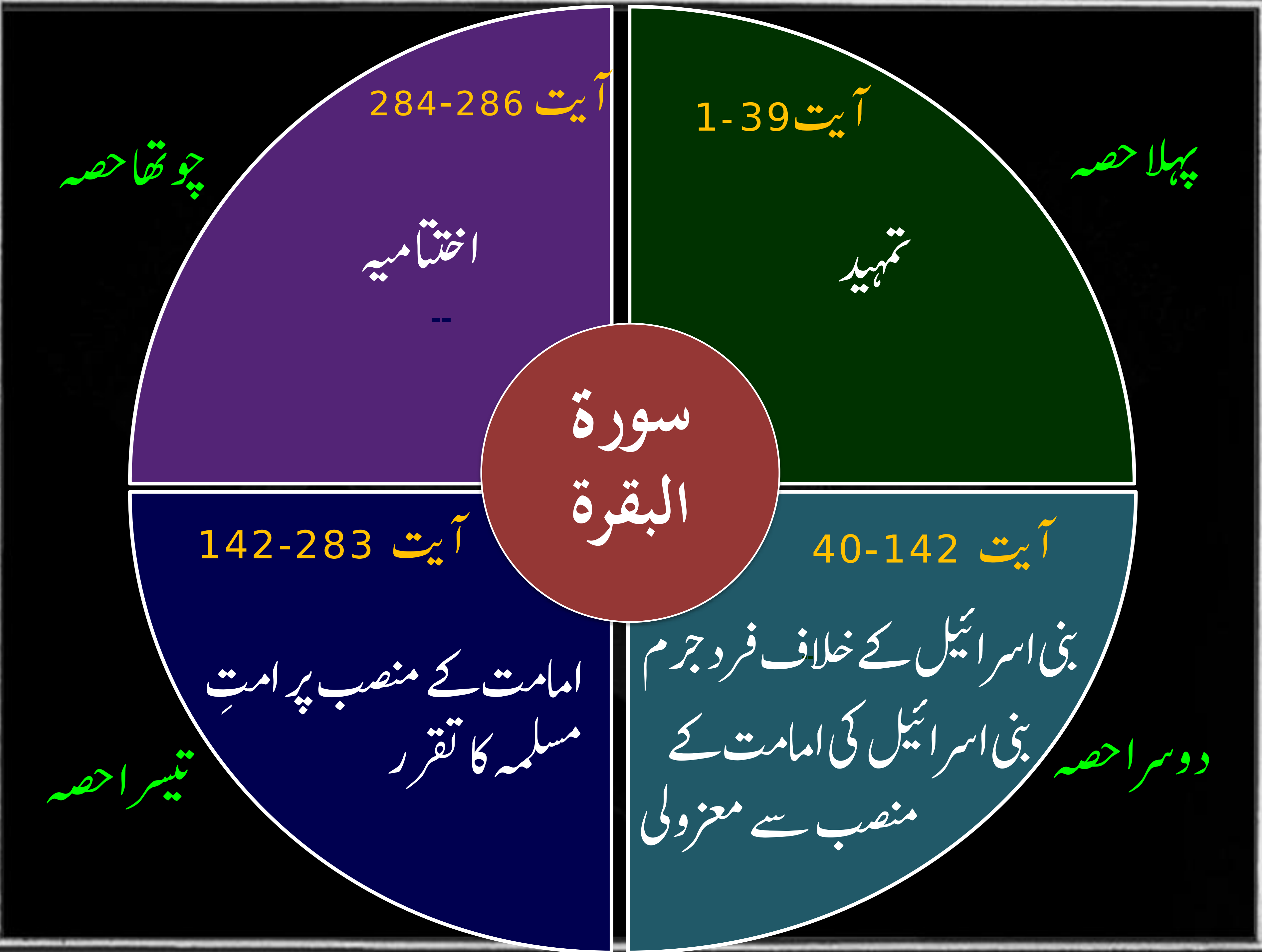
سورة
البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فرد جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے
منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ
مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

آیات ۱۴۲ تا ۲۸۳

نئ امت (مسلمہ) کو خطاب - اس امت کا شہادت علی الناس کے مرتبے پر فائز ہونے کے بعد ان کی ذمہ داریوں کی تفصیل

اسلام میں مکمل داخل ہو کر اور امتِ وسط کے حقیقی مصداق بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ سرانجام دو

امت کے ذمے شہادت علی الناس کا فریضہ

حلال و حرام کے احکام

جہاد، انفاق اور حج کے احکام - کامل اسلام کا مطالبہ

جہاد اور انفاق کا ذکر چوتھی مرتبہ

نماز، صبر، جہاد، حج اور عمرہ کے احکام عقیدۂ توحید

نیکی کا تصور (روح) معاشرت کے مختلف احکام

مزید معاشرتی احکام شراب، یتامیٰ، ایلاء نکاح، مہر، حیض..

معاملات سود، قرض، رہن کے احکام

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ - اے لوگو !

كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ - کھاؤ اس میں سے جو زمین میں ہے

حَلٰلًا طَيِّبًا - حلال اور پاکیزہ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا - اور نہ تم پیروی کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ - شیطان کے نقش قدم کی (خ ط و)

خُطوۃ - دو قدموں کا درمیانی فاصلہ { قدم (Step)، نقشِ قدم، راستہ }

اِنَّهٗ لَكُمْ - یقیناً وہ تمہارے لیے

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ - ایک کھلا دشمن ہے

يَاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾

لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور
شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

O mankind! Eat of that which is lawful and wholesome in the earth, and follow not the footsteps of the devil. Lo! he is an open enemy for you.

محمد اقبال

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُوا۟ مِمَّا فِى ٱلْأَرْضِ حَلَٰلًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا۟ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾

شرک کی ایک اور صورت سے اجتناب کا حکم

- عرب میں یہ رواج تھا کہ بتوں کے نام پر کوئی جانور چھوڑ دیتے تھے، جس کو ذبح کرنا وہ حرام سمجھتے تھے (ان رسوم ورواج کے کچھ اثرات ظہور اسلام کے بعد بھی ابھی باقی تھے)
- " زمین کی چیزوں میں سے جو جائز و پاکیزہ چیزیں ہیں ان کو کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو "
- کھانے پینے کے معاملے میں ان تمام پابندیوں کو توڑ ڈالو جو توہمّات اور جاہلانہ رسموں کی بنا پر لگی ہوئی ہیں۔
- شیطان کے نقش قدم کی پیروی سے مطلب یہ ہے کہ تم نے اپنے جی سے محض اپنے مشرکانہ توہمات کے تحت جو حلال و حرام ٹھہرا رکھے ہیں ان کی کوئی شرعی سند نہیں ہے، بلکہ یہ راہ تمھیں شیطان نے سجھائی ہے اور تم نے اس کی پیروی میں خدا کی جائز کی ہوئی چیزوں کو حرام ٹھہرالیا اور اس طرح خدا کے حق تحریم و تحلیل میں مداخلت کرکے شرک کے مرتکب ہوئے

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

اِنَّمَا - کچھ نہیں سوائے اس کے کہ

يَاْمُرُكُمْ - وہ ترغیب دیتا ہے تم کو

بِالسُّوْٓءِ -برائی کی

وَ الْفَحْشَآءِ -اور کھلی گمراہی کی (ف ح ش)

فَحَشَ يَفحُشُ ، فُحْشًا ۔ برا ہونا، بے حیا ہونا، کھلم کھلا برائی کرنا

فَاحِشَ / فَاحِشَة جمع فَوَاحِش : ہر وہ چیز جو حد سے زیادہ ہو - بے حیائی، کھلی گمراہی

وَ اَنْ تَقُوْلُوْا -اور یہ کہ تم کہو

قرآن میں اس سے زنا، لواطت اور ننگے ہو کر طواف کرنے کی قسم کی برائیوں کی طرف اشارے کیے گئے ہیں۔

عَلَى اللّٰهِ - اللہ پر

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ -وہ جو تم نہیں جانتے

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

وہ تو تمہیں بدی اور فحش کا حکم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ تم اللہ کے نام پر وہ باتیں کہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں

For he commands you what is evil and shameful, and that ye should say of Allah that of which ye have no knowledge.

محمد اقبال

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

شیطانی اغواء کے طور طریقے

- " امر " کے معنیٰ : جس طرح کسی بات کا حکم دینے کے ہیں اسی طرح کوئی بات سمجھانے یا اس کا مشورہ دینے کے بھی ہیں
- ان وہمی رسموں اور پابندیوں کے متعلق یہ خیال کہ یہ سب مذہبی امور ہیں جو خدا کی طرف سے تعلیم کیے گئے ہیں، دراصل شیطانی اغوا کا کرشمہ ہے۔ اس لیے کہ فی الواقع ان کے مِن جانب اللہ ہونے کی کوئی سَنَد موجود نہیں ہے۔
- یہ انتہائی سنگین، خطرناک اور عاقبت کو تباہ کرنے والی باتیں ہیں۔
- (اللہ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال بتانا اور اس کی حلال فرمودہ اشیاء کو حرام، جائز اور حلال اسباب و وسائل کو ترک کر کے وہمی اور شرکیہ وسائل کو اپنانا، شعبدوں کے ذریعے سے مال و رزق اور صحت کے حصول کے لیے مختلف shortcuts اپنانا)
- مکر و فریب کی ان شیطانی چالوں سے بچنے کی تاکید فرمائی گئی ہے

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَآ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾

وَاِذَا قِيۡلَ - اور جب بھی کہا جاتا ہے

لَهُمُ - ان سے

اتَّبِعُوۡا مَآ - پیروی کرو اس کی جو

اَنۡزَلَ اللّٰهُ - اتارا اللہ نے

قَالُوۡا بَلۡ - تو وہ کہتے ہیں (ہر گز نہیں) بلکہ

نَتَّبِعُ مَآ - ہم پیروی کرتے ہیں اس کی جو

اَلۡفَيۡنَا - ہم نے پایا (ل ف و)

أَلْفَى يُلْفِي ، إِلْفاءً - کسی چیز کو پا لینا (IV)

اردو میں : تلافی (تَلافیِ مافات - جو چیز ضائع ہو گئی اس کا ازالہ)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

عَلَيْهِ آبَاءَنَا - جس پر اپنے باپ دادا کو

أَوَلَوْ كَانَ - تو کیا اگر

آبَاؤُهُمْ - ان کے باپ دادا

لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا - نہ سمجھتے ہوں کچھ بھی

وَلَا يَهْتَدُونَ - اور نہ سیدھے راستے پر ہوں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل کیے ہیں اُن کی پیروی کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اچھا اگر ان کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو اور راہ راست نہ پائی ہو تو کیا پھر بھی یہ انہیں کی پیروی کیے چلے جائیں گے؟

When it is said to them: "Follow what Allah hath revealed:" They say: "Nay! we shall follow the ways of our fathers." What! even though their fathers Were void of wisdom and guidance?

محمد اقبال

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَـتَّبِعُ مَآ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ‌ؕ اَوَلَوۡ کَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـئًا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾

آباؤاجداد کی اندھی تقلید

- ان پابندیوں کے لیے ان کے پاس کوئی سَنَد اور کوئی حجّت اس کے سوا نہیں ہے کہ باپ دادا سے یوں ہی ہوتا چلا آیا ہے
- نادان لوگ کسی طریقے کی پیروی کے لیے یہ حجّت پیش کرتے ہیں اور اسے کافی سمجھتے ہے
- بزرگوں کے ورثہ کو، بیشک احترام کی نظر سے دیکھنا چاہیے، لیکن اس کی صحت و صداقت ثابت کرنے کے لیے مجرد یہ بات کافی نہیں ہے کہ فلاں اور فلاں چیز باپ دادا سے اسی طرح چلی آرہی ہے۔
- بلکہ اسے علم، عقل، اور شریعت کی میزان پہ پرکھا جائے اور تب ہی اس کو قبول کرنے یا مسترد کرنے کا فیصلہ کیا جائے
- انسان کی ترقی اور کامیابی میں ایک بڑی رکاوٹ اندھی تقلید اور پرانی غلط رسم و رواج ہی بنتی ہیں
- آئین نو سے ڈرنا، طرز کہن پہ اڑنا منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

وَ مَثَلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا کَمَثَلِ الَّذِیۡ یَنۡعِقُ بِمَا لَا یَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾

وَ مَثَلُ الَّذِیۡنَ - اور مثال ان لوگوں کی (جنہوں نے)

کَفَرُوۡا - کفر کیا

کَمَثَلِ - مانند اس مثال کے

الَّذِیۡ یَنۡعِقُ - جو پکارتا ہے (ن ع ق)

نَعَقَ یَنْعِقُ ، نَعْقًا - جانور ہانکنے کے لیے آواز نکالنا، ہانک پکار کرنا، کوے کا کائیں کائیں کرنا

بِمَا لَا یَسۡمَعُ - اس کو جو نہیں سنتا (سمجھتا)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً - سوائے پکارنے کے اور آواز کے

دُعا: ۱- پکارنا ۲- با معنی ہونا ضروری ۳- کسی کو مخاطب کرنا ضروری - (با معنی کلام)

نِداء: ۱- بلند آواز سے پکارنا ۲- با معنی یا بے معنی ۳- کسی کو مخاطب کرنا ضروری نہیں

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ - بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں

صُمٌّ - أَصَمُّ کی جمع، معنی بہرہ

بُكْمٌ - أَبْكَمُ کی جمع، معنی پیدائشی گونگا

عُمْيٌ - أعْمى کی جمع، معنی آنکھوں کا اندھا دل کے اندھے کے لیے بھی

فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ - پس وہ عقل سے کام نہیں لیتے

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ
نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

وہ لوگ جو کافر ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے چرواہا جانوروں کو پکارتا ہے
اور وہ ہانک پکار کی صدا کے سوا کچھ نہیں سنتے یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں،
اندھے ہیں، اس لیے کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی

The parable of those who reject Faith is as if one were to shout Like a goat-herd, to things that listen to nothing but calls and cries: Deaf, dumb, and blind, they are void of wisdom.

محمد اقبال

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

کفر کی راہ اختیار کرنے والوں کی مثال قرآن کریم میں

- جو لوگ محض باپ دادا کی تقلید میں اپنے کفر پر اڑ گئے ہیں ان کی تشبیہ جانوروں سے دی گئی ہے جنہیں پکارا جائے تو وہ پکارنے والے کی پکار اور آواز تو سنتے ہیں، لیکن سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے بالکل عاری ہوتے ہیں
- ان لوگوں کی حالت ان بے عقل جانوروں کی سی ہے جن کے گلّے اپنے چرواہوں کے پیچھے چلے جاتے ہیں اور بغیر سمجھے بوجھے ان کی صداؤں پر حرکت کرتے ہیں۔
- اس کا دوسرا پہلو۔ ان کو دعوت و تبلیغ کرتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا جانوروں کو پکارا جا رہا ہے جو فقط آواز سنتے ہیں، مگر کچھ نہیں سمجھتے کہ کہنے والا ان سے کیا کہتا ہے
- اس آیت سے معلوم ہوا کہ اگر سننے، دیکھنے اور بولنے کی طاقتوں کا استعمال حق کیلئے نہ ہو اور حق کی راہ میں کام نہ آئیں تو ان کا ہونا نہ ہونے کے برابر ہے
- نور حق سے محرومی ہر خیر سے محرومی ہے

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ ۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ ۔ جو عطا کیں ہم نے تم کو

وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ ۔ اور تم شکر کرو اللہ کا

اِنْ كُنْتُمْ ۔ اگر تم

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۔ صرف اسی کی بندگی کرتے ہو

لفظ "اِیّا" کے اپنے الگ کوئی لغوی معنی نہیں، کسی ترکیب (جیسے إِيَّاكَ ، إِيَّايَ ، إِيَّاهُ)
میں یہ حصر (محدودیت) کا مفہوم دیتا ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لِلَّهِ إِن
كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم حقیقت میں اللہ کی بندگی کرنے والے
ہو تو جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں اُنہیں بے تکلف کھاؤ اور اللہ کا
شکر ادا کرو

O you who believe! Eat of the good things that We have provided for you, and be grateful to Allah, if it is Him you worship.

محمد اقبال

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

مسلمانوں کے تردد کا ازالہ

- مشرکانہ رسوم و عادات اور آ باؤ اجداد کی اندھی تقلید کی مذمت کے بعد اب روئے سخن مومنوں کی طرف ہے
- اب تم اہل ایمان میں سے ہو ۔ عہد جاہلیت کی بیہودہ رسومات ختم کر دو ، تمہارے راہبوں ، پادریوں اور آ باؤ اجداد نے بہت سی چیزیں بے جا حرام کر رکھی تھیں ، اب جو کچھ خدا نے حرام کیا ہے اس سے تو ضرور بچو، مگر جن چیزوں کو خدا نے حلال کیا ہے انہیں بغیر کسی کراہت اور رکاوٹ کے کھاؤ پیو (چاہے زمانہ جاہلیت میں ان کی حیثیت کچھ بھی تھی)
- مَنْ صَلَّى صَلاَتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ... (صحيح البخاري)
  جس نے وہی نماز پڑھی جو ہم پڑھتے ہیں اور اسی قبلے کی طرف رخ کیا جس کی طرف ہم رخ کرتے ہیں اور ہمارے ذبیحے کو کھایا وہ مسلمان ہے
- اس حکم کی حکمتِ بالغہ...... (اسلام کے نظریہٗ حیات کے مقابل لوگوں کے رسوم و رواج اور نظریات کی حیثیت .... ان کو چھوڑنے کا تقاضا)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ - صرف اس نے حرام کیا تم پر

الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ - مردار کو اور خون کو الۡمَيۡتَة کی تفصیل سورۃ المائدہ میں

وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ - اور سور کے گوشت کو (خ ن ز)

خَنِزَ يَخْنَزُ ، خَنَزٌ گوشت کا بدبودار / سڑاند والا ہونا خِنْزِيْر گلے کی گلٹی، سور

وَمَآ اُهِلَّ - اور جو پکارا گیا

بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ - اللہ کے غیر کے لیے

فَمَنِ اضۡطُرَّ - پس جو مجبور ہوا (ض ر ر) اِضطَرَّ يَضْطَرُّ ، اِضْطَرَارًا ناچار / مجبور کرنا

(افتعال - VIII)

اِضْطَرَار اصل میں اضترار تھا، ت کو ط سے بدل دیا گیا ہے اضطرار ہو گیا

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

غَيْرَ بَاغٍ - نہ سرکشی کرنے والا ہو

ب غ ي

بَاغٍ اصل میں بَاغِيٌ تھا	
بَغَى يَبْغِي ، بَغْيًا ظلم وزیادتی کرنا، بے انصافی کرنا، چاہنا	اس کا اسم فاعل باغٍ

وَّ لَا عَادٍ - اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو

ع د و

عَادٍ اصل میں عَادِیٌ تھا	
عَدَا يَعْدُو ، عَدْوًا تجاوز کرنا، حد سے بڑھنا	اس کا اسم فاعل عادٍ

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ - تو کوئی گناہ نہیں اس پر

اِنَّ اللّٰهَ - یقیناً اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ - بے انتہا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٧٣﴾

اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار، خُون، خنزیر کا گوشت اور وہ چیز جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو ہاں جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو اور وہ ان میں سے کوئی چیز کھا لے بغیر اس کے کہ وہ قانون شکنی کا ارادہ رکھتا ہو یا ضرورت کی حد سے تجاوز کرے، تو اس پر کچھ گناہ نہیں، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

He has only forbidden you dead meat, and blood, and the flesh of swine, and that on which any other name has been invoked besides that of Allah. But if one is forced by necessity, without wilful disobedience, nor transgressing due limits,- then is he guiltless. For Allah is Oft-forgiving Most Merciful.

محمد اقبال

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ

ملت ابراہیم میں حرام وحلال

- یہ اشارہ ہے ان چیزوں کي طرف جو اصلًا ملت ابراہیم میں حرام ٹھہرائی گئ تھیں اور مقصود اس سے حرام وحلال کی تفصیل پیش کرنا نہیں ہے بلکہ صرف مشرکین کی تردید ہے
- حرام کی تفصیل سورۃ المائدہ آیت ۳ میں
- وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ کی چار صورتیں

1. ایسا جانور جس کو ذبح کرتے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لیا جائے
2. ایسا جانور جس کو ذبح کرتے وقت نام تو اللہ کا لیا جائے لیکن اسے مقصود غیر اللہ کا تقرب ہو
3. کسی جانور پر علامت لگا کر غیر اللہ کے تقرب اور تعظیم کے خیال سے چھوڑ دیا جائے اور اس سے کوئی کام وغیرہ نہ لیا جائے
4. جانوروں کے علاوہ ایسی دوسری چیزیں مثلًا مٹھائی یا کھانا وغیرہ بھی حرام ہیں جن پر غیر اللہ کے نام کی نذر (منت) مانی گئ ہو (معارف القرآن)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ

اِنَّ الَّذِيْنَ - بیشک وہ لوگ جو

يَكْتُمُوْنَ - چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ - اس کو جو اتارا اللہ نے

مِنَ الْكِتٰبِ - کتاب میں سے

وَيَشْتَرُوْنَ - اور وہ لوگ خریدتے ہیں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا - اس کے بدلے تھوڑی قیمت

اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ - وہ لوگ نہیں کھاتے

کتمانِ حق کا مضمون - آیت ۳۳،
۴۲، ۷۲، ۱۴۰، ۱۴۶، ۱۵۹، ۱۷۴

کس چیز کا کتمان؟ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اِشتَرَى يَشْتَرِي ، اِشْتَرَاءً (VIII)
خریدنا، بدلے میں لینا، حاصل کرنا

فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۴﴾

بطن کی جمع - معنی پیٹ (چھپی ہوئی چیز، کسی وادی کا نشیبی حصہ)

فِیْ بُطُوْنِهِمْ - اپنے پیٹوں میں

اِلَّا النَّارَ - مگر آگ

وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ - اور کلام نہیں کرے گا ان سے اللہ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ - قیامت کے دن

وَلَا یُزَكِّیْهِمْ - اور نہ ان کا تزکیہ کرے گا

وَلَهُمْ - اور ان کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِیْمٌ - ایک دردناک عذاب

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ
مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ ۖ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

بیشک جو لوگ اُن احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں، وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں قیامت کے روز اللہ ہر گز ان سے بات نہ کرے گا، نہ اُنھیں پاکیزہ ٹھیرائے گا، اور اُن کے لیے دردناک سزا ہے

Those who conceal Allah's revelations in the Book, and purchase for them a miserable profit,- they swallow into themselves naught but Fire; Allah will not address them on the Day of Resurrection. Nor purify them: Grievous will be their penalty.

محمد اقبال

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُونَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّار

یہود کا جرم اخفائے حق اور کتمانِ وحی الٰہی

- اہل کتاب (خصوصاً یہود) کا یہ جرم اکل حرام کی معصیت سے کہیں بڑھا ہوا تھا (بلکہ اس سے پہلے اسی سورت میں ان کے اس جرم کو سب سے بڑے جرم کے طور پر گنوایا گیا)
- لیکن آیت کے حکم میں عموم ہے یعنی یہود کے علاوہ کسی بھی مذہب وملت کے پیرو سوچنے سمجھنے کے باوجود دنیاوی مفادات کی خاطر حق کو چھپائیں گے تو اس جرم کے سبب وہ :
  - انہیں قیامت کے دن ذِلّت اور اہانت کی حالت میں چھوڑ دیا جائیں گے
  - اللہ تعالیٰ کی توجہ اور نظر کرم سے وہ محروم رہیں گے
  - قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا اور نہ ہی انہیں پاکیزہ ٹھہرائے گا۔
  - رضائے الٰہی سے محروم ہو جائیں گے، جو ایک عظیم خسارہ ہے اور اس کے مقابلے میں بیشک پوری دنیا ثمن قلیل ہے۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ - وہی لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا - خریدا

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى - گمراہی کو ہدایت کے بدلے

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ - اور عذاب کو مغفرت کے بدلے

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ - تو کتنا وہ صبر کرنیوالے ہیں وہ

یہاں ما بمعنی تعجب ہے

عَلَى النَّارِ - آگ پر

تعجب ہے ان کے حال پر کہ حق کو ترک کر کے اس جرأت صبر اور بیباکی سے عذاب جہنم کے لیے تیار ہیں کیا ہی ان کا صبر ہے جہنم کے عذاب کو جھیلنے کا

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ - وہ اس سبب سے کہ اللہ نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ - اُتارا ہے کتاب کو حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ - حق کے ساتھ

وَاِنَّ الَّذِيْنَ - اور یقیناً جن لوگوں نے

اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ - اختلاف کیا کتاب میں

لَفِىْ شِقَاقٍۢ - یقیناً وہ مخالفت میں ہیں

بَعِيْدٍ - دور کی

(ش ق ق)

شَاقَّ يُشَاقُّ ، شِقَاقًا.. مخالفت کرنا، عداوت رکھنا

(III)

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ
أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ
الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَٰبِ لَفِي شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے ضلالت خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں

یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ نے تو ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف نکالے وہ اپنے جھگڑوں میں حق سے بہت دور نکل گئے

محمد اقبال

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى
الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع

They are the ones who buy Error in place of Guidance and Torment in place of Forgiveness. Ah! what boldness (They show) for the Fire!

(Their doom is) because Allah sent down the Book in truth but those who seek causes of dispute in the Book are in a schism Far (from the purpose).

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾

یہودیوں کے جرأت بے جا

- اللہ تعالیٰ ان کی نادانی اور بے عقلی بیان فرماتا ہے کہ یہ لوگ احکام خدا کو بھی جانتے ہیں اور یہ بھی کہ ان کے چھپانے کا انجام ضلالت اور جہنم ہے۔ اس علم کے باوجود یہ لوگ آتش جہنم میں جانے کے لیے آمادہ ہیں جو مقام تعجب ہے۔
- ان کی دیدہ دلیری دیکھئے کہ ہدایت کی جگہ ضلالت اور مغفرت کی جگہ عذاب کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ان کی اس جرأت اور ڈھٹائی کا سبب اس اگلی آیت میں :
- ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ
- یہ لوگ اپنے بگاڑ کی انتہا اور اس کے نتیجے میں اللہ کے غضب کا شکار اس لیے ہوئے کہ اللہ نے ان پر یہ آخری کتاب قول فیصل کی حیثیت سے اتاری تاکہ اس کو مان کر وہ ان گمراہیوں سے نکل سکیں لیکن انھوں نے حق پوشی اور تحریف کے ذریعے جس طرح اپنی شریعت کا حلیہ بگاڑا تھا، قرآن کریم کے بارے میں بھی عجیب و غریب اختلافات کا راستہ کھول دیا اور اس کی مخالفت میں اتنی دور نکل گئے جہاں سے واپس لوٹنا آسان نہیں ہوتا